میں سمندری کے عوام اور جمعیۃ العلماء اسلام کے اراکین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ سب کے دلوں کی تمنا پوری ہو گئی اور ایک عالم الثانی نے اسلامی قانون کے نفاذ کے لیئے وزارت قبول فرمائی، وزیر اعلیٰ نے حضرت امداد نے کے بعد شراب پہ پابندی لگاکر اللہ کے اس حکم کو زندہ کر دیا جسے برسر اقتدار غدار طبقہ نے دفن کیا تھا۔ اس خوشی میں بندہ نے مدرسہ عربیہ بھٹاؤاں کے طلباء کو چائے کی دعوت دی اور سب نے تہ دل سے نئی حکومت کی کامیابی کے لیئے دعائیں کی گئیں۔ رسول محمد خوستی - کراچی

مساجد کی الاٹمنٹ یا فرقہ وارانہ کوششیں | بریلوی مسلک کے چند فتنہ انگیزوں نے خفیہ خفیہ یہ کاروائی کی ہے کہ جن مساجد میں بزرگوں کے مزارات ہیں یا بزرگوں کے مزارات کے ملحقہ مساجد ہیں ان مساجد کو بریلوی مسلک کے ائمہ اور خطباء کے لیئے مخصوص کیا جائے۔ یہ تحریک ان کی بہت دنوں سے چل رہی تھی۔ مگر ناکام ہوتی رہی چند دنوں سے ناظم مساجد مرزا منیر احمد نے مسجد دربار نولکھہ ہزاری سیالکوٹ اور مسجد دریا موج بخاری لاہور اور چند دوسری لاہور کی مساجد کے خطیبوں کے متعلق ڈسٹرکٹ خطیب لاہور مولانا اصغر علی اور ڈسٹرکٹ خطیب شیخوپورہ قاری محمد امین کو اس مضمون کی چٹھی بھیج دی ہے۔ کہ مذکورہ مساجد میں جو خطباء ہیں وہ دیوبندی مسلک کے ہیں ان کو وہاں سے تبدیل کیا جائے اور بریلوی مسلک کے لوگ وہاں متعین کئے جائیں اور آئندہ اس قسم کی مسجد میں کوئی دیوبندی امام یا خطیب مقرر نہ کیا جائے اور ناظم مساجد نے اپنی اس چٹھی میں ناظم اعلیٰ اوقاف راجہ حامد مختار کی ہدایت یا امر کا حوالہ دیا ہے۔ اگر اس چٹھی پر عملدرآمد کیا جائے تو اس کے یہ معنی ہوں گے کہ کچھ مساجد بریلوی مسلک کے لوگوں کے لیئے مخصوص کی جائیں اور باقی مساجد بریلوی اور دیوبندیوں میں مشترک ہوں گی۔ یہ بڑا ظلم ہے۔ کہ محکمہ اوقاف مساجد کو بریلوی اور دیوبندی مسلک میں تبدیل کرتا ہے۔ اور یہ بہت معنید اور غلط ضابطہ ہوگا۔ کہ کسی بزرگ کے مزار کے ملحقہ مسجد کو بریلوی مسجد قرار دیا جائے۔

(ایک واقف کار)

قادیانیت اسلامی قوانین کیلئے سد راہ بنی | جیسے مذہبی جریدوں میں دین اسلام کے اساسی عقیدہ ختم نبوت کو مفقود و ناپید پاکر مجھے جس قدر کوفت ہوتی ہے۔ اس سے کہیں زیادہ روحانی فرحت اور قلبی مسرت مجھے آپ کے متبرک جریدہ الحق میں اسلام کی اس اساسی کی مکمل تشہیر و تبلیغ